جہات الاسلام (شش ماہی مجلہ)، مدیر اعلیٰ: ثمر فاطمہ مسعود، مدیر: محمد ارشد، ناشر: کلیہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، نیو کیمپس، لاہور۔ صفحات اول: ۲۵۲، شمارہ دوم: ۲۴۰۔ قیمت فی شمارہ: ۱۰۰ روپے

معیاری یونی ورسٹیوں کی پہچان کا ایک حوالہ اساتذہ کا علمی مقام اور تحقیقی ذوق ہے، تو دوسری جانب بلند پایہ مقالات کی اشاعت کا ذریعہ بننے والے باقاعدہ تحقیقی مجلے ہیں۔ اقربانوازی اور تساہل پسندی نے جامعات کی اس روایت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ انحطاط کی یہ پرچھائیاں ان اداروں کی کثرت، پرشکوہ عمارتوں اور اساتذہ پر اپنا سایہ ڈالتی نظر آتی ہیں۔ اس تناظر میں اگر کسی یونی ورسٹی سے بالخصوص ادب یا سماجی علوم پر کوئی معیاری مجلہ نظرنواز ہوتا ہے تو مسرت، امید اور ولولہ تازہ کی لہر کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ انھی جذبات و احساسات کی گواہی زیرتعارف تحقیقی مجلہ جہات الاسلام پیش کرتا ہے، جسے نوجوان محقق ڈاکٹر محمد ارشد نے علمی و جمالیاتی ذوق اور پیش کاری و باقاعدگی کے سلیقے کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

مدیرہ اعلیٰ نے افتتاحی شذرے میں لکھا ہے: ''مجلے کے اس نام کے پس منظر میں یقیناً اراکینِ مجلس کی یہ فکر اور سوچ شامل ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے'' (ص ۷) اور اس سوچ کی جھلک ان دونوں شماروں کے مقالات میں دیکھی جاسکتی ہے۔ شمارہ اول کے مقالات میں: 'محمد بن علی السنوسی کی تجدیدی تحریک' از خالد محمود ترمذی، 'عہدنبویؐ میں حکمرانی پر ایک نظر' از نثاراحمد، اقبال کا تصورِ اجتہاد، تنقیدی مطالعہ از وحید عشرت، بین الجهاد والارهاب فی العصر الحدیث از ابراہیم محمد، 'خطباتِ اقبال کا تنقیدی مطالعہ' از برہان احمد فاروقی، شمارہ دوم میں الاشتباہ والنظائر فی القرآن: تنقیدی جائزہ، سید رضوان علی ندوی، النقد الکلامی للاناجیل، عبدالحکیم فرحات، شوریٰ کا ادارہ، ابتدائی فقہا کی نظر میں از محمد یوسف فاروقی، 'احیا اصلاح اور اسلام کا ملّی تصور، جنوبی ایشیا میں' از عبدالرشید متین، 'اسلام اور مغرب' از عبدالقدیر سلیم، 'مسلم بنگال کی تعمیرات میں فن خوش نویسی کا تجزیہ' محمد یوسف صدیق، وغیرہ دل چسپ اور معلومات افزا مقالات ہیں۔

مجلے کے مضامین اُردو، عربی اور انگریزی میں ہیں۔ مجلس ادارت اس معیاری مجلے کی اشاعت پر مبارک باد کی مستحق تو ہے ہی، تاہم دوستی یا محض اپنے ہی ادارے کے رسمی مقالات کی اشاعت